NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

رائٹنگ ٹپس

از

ناولز کلب

www.novelsclubb.com

السلام علیکم!

میں نے ناولز کلب پر اب تک جتنی بھی ٹپس شئیر کی ہیں، ان تمام کو میں نے اس پی ڈی ایف میں منتقل کر دیا ہے تا کہ سب کے لئے آسانی ہو جائے۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ شئیر کریں تا کہ زیادہ لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور مجھے اپنے خیالات کے بارے میں بھی لازمی آگاہ کریں کہ آیا ان ٹپس سے آپ کی کتنی مدد ہوئی۔

جزاک اللہ

www.novelsclubb.com

لکھنا:

لکھنا ایک فن ہے۔۔اور جو لکھنا جانتے ہیں وہ ہر فن مولا ہوتے ہیں۔۔ مگر ایک پر اثر تحریر کیسے لکھی جانے سوال یہ اٹھتا ہے۔۔لکھنے کے لئے آپ کو وسیع مطالعے کی ضرورت ہوتی ہے۔۔آپ دس بارہ ناول پڑھ کر ایک مکمل ناول لکھ سکتی ہیں مگر وہ "پراثر" نہ ہوگا۔۔لکھنے سے پہلے آپ کو پڑھنا پڑے گا۔۔ہر طرح کا مواد۔۔تاکہ آپ صحیح اور غلط کا فرق معلوم کر سکیں۔۔

اب آتے ہیں لکھنے کی طرف۔۔۔میں جب بھی کسی کو بتاؤں کہ میں ایک لکھاری ہوں تو ان کا پہلا سوال یہ ہوتا ہے کہ وہ کیسے ؟؟تمہاتے ذہن میں خیالات کیسے آتے ہیں؟؟کیسے لکھتی ہو؟؟بھولتا نہیں؟؟

ان سب پر ہم ترتیب سے بات کرتے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

خیالات:

سب سے پہلے آتے ہیں خیالات کی طرف۔۔۔جب آپ کہانیاں پڑھتے ہیں تو بہت سی جگہوں پر آپ کو لگتا ہے کہ کہانی کو اس رخ بھی موڑا جا سکتا تھا۔۔سو یہ ایک خیال ہے جو آپ کے ذہن میں آیا۔۔کہانی کا بنیادی جزو ایک تخیل ہوتا ہے۔۔آپ کے ذہن میں اٹھتے بیٹھتے کوئی بھی سین آتا ہے یا خیال آتا ہے اور آپ اس ایک سین کو مزید لمبا کر کے کہانی کی شکل دے دیتے ہیں۔۔

ضروری نہیں کہ آپ سوچنے بیٹھیں تو ہی کوئی خیال آئے گا۔۔مجھے تو چلتے پھرتے خیال آتے ہیں۔۔ایک دن روڈ کراس کرتے اتنی اچھی کہانی کا ایک سین ذہن میں چلا کہ میں بیچ روڈ پر رک گئی۔۔وہ تو قسمت اچھی تھی کہ بچت ہو گئی ورنہ آپ کو آج اتنی اچھی ٹپس کون دیتا۔۔

www.novelsclubb.com

کہانی:

خیالات کے بعد آتی ہے کہانی اور اس کا نام۔۔ کہانی کا نام ہمیشہ آسان اور سہل رکھیں۔۔ بعض اوقات آپ کو کہانی کے نام کو کہانی کے مطابق ڈالنا پڑتا ہے اور بعض اوقات کو کہانی کو کہانی کے نام کے مطابق۔ ان دونوں کا ڈائریکٹ ریلیشن ہے۔۔۔ آپ کو کہانی میں کہیں نا کہیں کہانی کے موضوع اور کہانی کی مطابقت دکھانی ہوتی ہے۔۔ اس لئے کہانی کا نام آسان اور اٹریکٹو رکھیں جو کہ قاری کو سمجھ آئے اور وہ اس کی طرف فور آ اٹریکٹ ہو جائے۔۔

www.novelsclubb.com

کردار:

کہانی کے نام کے بعد آتے ہیں کردار اور ان کے نام۔۔ابتدا میں افسانہ، ناولٹ یا شارٹ کہانی سے لکھنا شروع کریں اور آہستہ آہستہ کہانی کو بڑھاتے جائیں۔۔اگر آپ پہلے ناول میں ہی کرداروں کی بھرمار کردیں گی تو وہ آپ سے سنبھالنے مشکل ہو جائیں گے۔۔کرداروں کے نام ان کی پرسنالٹی کے مطابق لکھے جائیں تو بہتر ہے ورنہ مطابقت نہ بھی تب بھی کوئی قباحت نہیں۔۔نام ہمیشہ وہ رکھیں جو سننے میں اچھے لگنے کے ساتھ ساتھ آسان اور خوبصورت معنی رکھتے ہوں۔۔بعض رائٹرز الٹے سیدھے نام رکھ لیتے ہیں اور جب ان سے معنی پوچھا جائے تو وہ لاعلم ہوتے ہیں۔۔اس لئے نام رکھنے سے پہلے ان کے معنی جان لیں۔۔اور سادہ اور روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے نام رکھیں۔۔ہر کردار کو نام لازم دیں۔۔۔بے شک وہ کردار کہانی میں محض چند لمحوں کا ہو لیکن اس کا نام لازمی رکھیں۔

www.novelsclubb.com

رف ڈرافٹ:

رف ڈرافٹ ایسا ڈرافٹ ہے جس میں آپ اپنے خیالات کو لکھتے ہیں۔۔ بغیر کسی کانٹ چھانٹ اور صفائی کے۔۔ آپ کے ذہن میں خیال آیا اور آپ نے اسے فوراً اس ڈرافٹ کا حصہ بنا دیا۔۔

سیمی نیٹ ڈرافٹ:

سیمی نیٹ ڈرافٹ ایسا ڈرافٹ ہے جس میں آپ رف ڈرافٹ کے مواد کو کانٹ چھانٹ کر کے تھوڑا بہتر کرنے لکھتے ہیں۔۔ اس میں صفحہ اول پر ناول کا نام لکھیں۔۔ اس کے بعد اگلے صفحے پر ایک ایک کر کے تمام کرداروں کے نام اور ان کا

حوالہ لکھتے جائیں۔۔مین لیڈ سے لیکر ایک جھلک والے کردار تک،،سب کا نام اور حوالہ لازمی لکھیں۔۔

اس کے بعد اگر آپ نے ناول کو ابواب میں تقسیم کرنا ہے تو ہر باب کا ایک پرکشش سا نام رکھیں۔۔کوشش کریں کہ ایک باب میں آپ نے جتنا مواد شامل کیا ہے اس کے مطابق اس کا نام رکھیں۔۔اب اپنے رب ڈرافٹ والے خیالات کی تقسیم کریں اور ایک ایک کر کے انہیں ان کے ریلیوینٹ ابواب یا قسط نمبر میں ایڈ کرتے جائیں۔۔یاد رکھیں یہ ایک سیمی نیٹ ڈرافٹ ہے سو اس میں آپ کو تفصیل لکھنے کی ضرورت نہیں۔۔آپ بے شک رومن اردو میں ہی خیالات کو ایڈ کرنے جائیں۔۔اگر آپ نے کوئی ریفرنس،کوئی حدیث یا کوئی قول منقول کرنا ہے تو اسے تمام ابواب کے آخر پر لکھ لیں۔۔اس کو بغیر کسی ردوبدل کے لکھنا ہے اور ساتھ ایڈ کرلیں کے اسے کس باب یا قسط میں لکھنا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

نیٹ ڈرافٹ:

اس کے بعد ہم آتے ہیں نیٹ ڈرافٹ کی طرف۔۔۔قسط یا باب کا نام شروع میں لازمی لکھا کریں۔۔اس کے بعد اپنے سیمی نیٹ ڈرافٹ والے خیالات پر اپنے لفظوں کا جادو چلائیں۔۔ان خیالات کو منظر نگاری،،اچھے ڈائلاگ کا تڑکہ لگائیں اور ایک مضبوط کہانی کا چھڑکاؤ کر کے قارئین کے سامنے پیش کریں۔۔قسط یا باب کے اختتام پر "جاری ہے"(اگر آپ کا ناول ابھی جاری ہے)یا"ختم شد"(اگر ناول ختم ہو چکا ہے)لازمی لکھیں۔۔اگر اس طرح لکھنے سے آپ کی کہانی پسند نہ کرے کوئی تو اس بندے کو اپنی کہانی میں ولن بنا دیں 🤝

جزاک اللہ 🌺

دعاؤں کی طلبگار:

www.novelsclubb.com

لائبہ سیّد

Show, Don't tell

بتانے کی بجائے دکھاؤ۔اب اس کا کیا مطلب ہوا۔بتانے اور دکھانے میں کیا فرق ہے۔

اگر آپ اپنے کریکٹر کے بارے میں بتاتے ہیں کہ

وہ گھبرا گئی۔(یہ بتانا ہوگا)

لیکن اگر آپ یہ بتانے کی بجائے کہ وہ گھبرا گئی لکھیں

اس کی ہتھیلیاں نم ہوئیں۔یا اس کے دل کی دھڑکن بڑھی،یا اس کے چہرے کا رنگ اڑا۔(تو یہ دکھانا ہوگا)

اگر یہ بتانا ہو کہ آسمان نیلا ہے۔

یہ سب کو پتہ ہوتا ہے لیکن آسمان کا رنگ بدلتا رہتا ہے۔ آپ اگر آسمان کا ایک خاص رنگ بتائیں گے تو وقت کا انداز بھی ہو سکے گا۔ آپ بغیر وقت کا نام لیے اسے بیان کر سکتے ہیں۔

اگر آپ کے کریکٹر کو غصہ آیا ہے تو یہ بتائیں اس نے غصے میں کیا کیا؟ مٹھیاں بھینچ لیں یا تیز نظروں سے گھورا۔ اگر آپ کا کریکٹر چل رہا ہے تو اس کے چلنے کا انداز کیسا ہے۔ کیا وہ آہستگی سے چل رہا یا تیزی سے۔ کیا اس کے قدم بھاری ہیں یا وہ بغیر قدموں کی چاپ پیدا کیے چل رہا۔ ان کے چلنے کا انداز بتانے سے ریڈر کو کریکٹر کے موڈ کا بھی پتہ چل جائے گا۔

ضروری نہیں کہ ہمیشہ ہی دکھایا جائے آپ بتا سکتے لیکن صرف بتانے کو مت اپنائیں۔ لفظوں سے کھیل کر کریٹیوٹی لائیں تاکہ پڑھنے والے کو صرف کہانی کا پلاٹ ہی نہیں رائٹنگ سٹائل بھی پسند آئے۔

www.novelsclubb.com

شوڈونٹ ٹیل کی ٹپ پر عمل کریں تو آپ کو اپنی لکھائی میں واضح فرق محسوس ہو گا۔

Avoid info dumps

انفوڈمپس کا مطلب ایسی تفصیلات جن کا کوئی خاص فائدہ نہیں۔ جیسے کہ اگر آپ ایک کریکٹر کے بارے میں ریڈرز کو پہلی بار بتا رہے ہیں تو آپ خود کو اس کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات دینے سے روک نہیں پاتے جیسے کہ کریکٹر کے فیملی میمبرز کتنے ہیں اور ان کے نام، عمر اور ایجوکیشن۔ ریڈرز کو صرف مین کریکٹر سے غرض ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کوئی معلومات دیں گے تو ریڈر بور ہو جاتے ہیں۔ اب ایسا بھی نہیں کہ کریکٹر کے بارے میں کچھ بتائیں ہی نہ۔ بتائیں لیکن جب ضرورت ہو۔ مطلب اگر کریکٹر اپنی ماں کے ساتھ ہے تو صرف اس کی ماں کے بارے میں دو تین لائنز میں بتا دیں پھر اگر سین میں بہن کا ذکر ہو اس کا

www.novelsclubb.com

سین تو اس کے بارے میں بتا دیں پھر بھائی کے ساتھ جب سین کو تب اس کے بارے میں بتائیں۔ ساری معلومات ایک ساتھ مت دیں۔ اور معلومات کو مختصر بیان کریں۔ اگر سین کے بیچ آپ ڈائیلاگ روک کر یا سین کے شروع میں غیر ضروری معلومات دینے لگ جائیں گے تو ریڈر دلچسپی کھو دے گا بعد میں چاہے آپ کا ناول کتنا ہی انٹرسٹنگ کیوں نہ ہو۔ کریکٹر کی بیک سٹوری بھی ایک ساتھ نہ بتائیں اگر لمبی ہے تو پھر ماضی کے سینز میں بتائیں اور اگر چھوٹی ہے تو ایک دو پیرا گراف میں مکمل کر دیں یا آپ اسے بھی چھوٹے چھوٹے حصوں میں جب ضرورت ہو تب بتا سکتے ہیں اور اگر ہو سکے تو سسپنس پیدا کریں اور ریڈرز کیلیے سوال چھوڑیں۔ ان کے دماغ میں ہر وہ چیز گھولنے کی کوشش مت کریں جو آپ نے اپنے کریکٹر کے بارے میں امیجن کی کیونکہ ہر شخص کی اپنی امیجینیشن ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

Don't make your scenes melodramatic

اگر آپ کا کریکٹر غصے میں ہے یا اداس ہے یا ایک خاص سیچویشن اس پر بہت زیادہ اثر انداز کر رہی ہے تو آپ چاہیں گے اس پارٹ کو ایسے لکھیں کہ پڑھنے والا بھی ویسا ہی محسوس کرے جیسا کہ کریکٹر محسوس کر رہا ہے اور ایسے میں سین کو ایموشنل بناتے بناتے بعض دفعہ ہم اسے میلوڈرامیٹک بنا دیتے ہیں۔ جیسے اگر ایک کریکٹر ہے اسے غصہ آرہا ہے وہ مٹھیاں بھینچ رہا ہے یہ کافی ہے بتانے کیلیے کہ وہ غصے میں ہے لیکن اگر ہم اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتائیں کہ اس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور وہ دانت بھی کچکچانے لگا اور چیخنے چلانے بھی ایک ساتھ ہی لگ جائے وہ اوورری ایکٹ کرے گا۔ان سب چیزوں کو جو ایک ہی طرف اشارہ کرتی

www.novelsclubb.com

ہیں ایک ساتھ مت بتائیں۔ لیکن اگر غصے کا دورانیہ لمبا ہے اور ہر ڈائیلاگ کے ساتھ کریکٹر غصہ کر رہا ہے تو ایک ڈائیلاگ کے ساتھ آپ اس کی بھنچی مٹھیاں دکھا سکتے ہیں دوسرے ڈائیلاگ کے ساتھ اس کا سرخ چہرہ اور تیسرے سین کے ساتھ غصے کی کوئی اور علامت۔

اکثر رائٹرز ایموشنل رومینٹک سینز کو بھی میلوڈرامیٹک کر دیتے ہیں۔ کوئی کردار مرد یا عورت جس کو پسند کرتا ہے اس کے ایکشنز کا ری ایکشنز دکھاتے وقت ہم چاہتے ہیں کہ ریڈرز کو وہی امیجن کروایا جائے جو ہم کر رہے لیکن یہ ضروری نہیں ۔اگر ایک رومینٹک سین میں آپ کو اپنے کردار کی کیفیت بتانی ہے یا تو اس کا تیزی سے دھڑکتا دل بتا سکتے ہیں یا رکی ہوئی یا تیز چلتی سانس۔ اگین ان سب کو ایک ساتھ مت بتائیں۔ ڈائیلاگز کے ٹیگ لائنز میں الگ الگ بتائیں۔

www.novelsclubb.com

اور اگر آپ کا کردار سیڈ ہے تو اس کی کیفیت بتانے میں پورا پیرا گراف نہ لکھیں اگر آپ اس کی اداسی کو دکھا نہیں سکتے۔ جیسے کہ اس کے ارد گرد کے ماحول کو اس کی اداسی دکھانے کیلیے استعمال کر سکتے ہیں

مثال کے طور پر

اس کی حزن سے پر آنکھیں کھڑکی کے باہر برستی بوندوں پر تھیں جو زمین پر گر کر کئی ٹکڑوں میں بٹ جاتیں اور پھر جڑ جاتیں۔

یہ ایک چھوٹی سی مثال دی کہ کیسے آپ سیڈ سین کیلیے ماحول کو استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن اسے بھی حد سے زیادہ استعمال کریں گے تو میلوڈرامیٹک ہو جائے گا اور پھر آ جاتے ہیں میلوڈرامیٹک ڈائیلاگز کی طرف

www.novelsclubb.com

تم میری ہو، اگر تم نے مجھ سے شادی نہ کی تو میں تمہیں قتل کر دوں گا، ہیرو کا چھوٹی چھوٹی باتوں پر اوور پوزیسو ہو جانا، ہیروئن کو بار بار جان، بیوٹی کہہ کر پکارنا یہ سب آپ کی سٹوری کو چیزی بنا دیتا ہے۔ اور پڑھنے والے کو پتہ چل جاتا ہے لکھنے

والا کوئی ٹین ایجر یا نیا ہے کیونکہ ٹین ایجرز جذباتی ہوتے ہیں اور ان کی کہانیوں میں بھی ان کے جذباتی پن کی جھلک دکھتی ہے۔لوگوں کو اپنی رائٹنگ سے مت پتہ چلنے دیں آپ کی عمر کیا ہے۔اپنی رائٹنگ سٹائل اور سٹوری سٹرکچر کو پختہ کرنے کیلیے میلوڈرامہ اپنے سینز میں شامل نہ کریں۔

Don't ruin the opening of your novel

کیا آپ جانتے ہیں کہ ناول کی شروعات کیسے کی جاتی ہے؟بے شک اس کا کوئی ایک طریقہ نہیں ہے اور یہ رائٹر کے سٹائل پر منحصر ہے کہ وہ کیسے ناول کی شروعات کرتا ہے لیکن کچھ چیزیں اگر ناول کے شروع میں ہوں تو وہ آپ کی کہانی کو خراب کر دے گیں ریڈر اسے پہلے صفحات پر ہی چھوڑ دے گا۔اور وہ چیزیں کونسی ہیں؟

www.novelsclubb.com

کریکٹر کی ڈیلی روٹین سے ناول کی شروعات کرنا۔ اگر آپ اپنی سٹوری اس وقت سے شروع کر رہے ہیں جس وقت کچھ خاص نہیں ہو رہا تو یہ دلچسپی پیدا نہیں کرے گا۔ میں نے بہت سے ناول اس لیے شروع کے صفحے سے چھوڑ دیے کہ ان میں مین کریکٹر جو اکثر ہیروئن ہوتی ہے سوئی ہوتی ہے اور کوئی اسے جگا رہا ہوتا ہے کہ اٹھ جاؤ دیر ہو رہی ہے۔ اب اس میں دلچسپ بات ہے؟ آپ سوچیں گے کریکٹر کا تعارف کروانے کیلیے کچھ تو لکھنا ہی ہوتا ہے۔ لیکن کچھ بھی ایسے ہی نہ لکھ دیں۔ پہلا سین ہی وہ ہک ہوتی ہے جو ریڈر کو کیپچر کرتی ہے اور کریکٹر سویا ہو تو اور کچھ خاص نہ کر رہا ہو یا اس کے ساتھ کچھ خاص نہ ہو رہا ہو تو بہت زیادہ چانس ہو گا ریڈرز کہانی کو چھوڑ دیں کیونکہ سب کو جلدی سے جلدی جاننا ہوتا ہے سٹوری کس لائن پر آگے بڑھتی ہے۔ تو کریکٹر کی ڈیلی روٹین دکھانے سے تو پرہیز کریں۔ اگر اس نے سوتے ہوئے کوئی خواب دیکھا ہے جس کا کہانی میں آگے چل کر کوئی لنک ہے تو تب آپ اس سین کو اوپننگ کیلیے استعمال کر سکتے ہیں۔ یا مین کریکٹر کو ساتھ اس

www.novelsclubb.com

کے بہن بھائی یا دوست پانی چھینک کر جگاتے ہیں یا اسے ایک کیوٹ بچہ اٹھاتا ہے تو اس میں بھی دلچسپی کا ایلیمنٹ نکل آتا ہے۔اصل مسلہ سونے سے اٹھنا نہیں بلکہ دلچسپ عنصر کا نہ ہونا ہے۔یہ سین اتنی بار ریپیٹ ہو چکا ہے اس لیے بور کرتا ہے۔ فرض کریں آپ ناول کی شروعات کرتے ہیں ایک لڑکی سے جو پہلے اٹھتی ہے پھر گھر کے کام کاج کر کے تیار ہوتی ہے پھر یونیورسٹی جاتی ہے اور اپنی دوست کے ساتھ ملتی ہے۔عام روٹین کی باتیں کرتیں وہ کلاس میں جاتی ہیں اور سین ختم ہو جاتا ہے۔اس میں کیا خاص بات ہے جو مجھے ایز آریڈر ہٹ کرے گی کہ میں اس ناول کو پڑھنا جاری رکھ سکوں۔ کریکٹر کا تعارف کروانا اور اس کے ارد گرد کا ماحول اور کہانی کہ سیٹنگ بنانے کیلیے کچھ ایسے سینز ضروری ہوتے ہیں لیکن انہیں شروع کو سین بالکل بھی نہ بنائیں۔اگر آپ کے شروع کے سین میں کوئی کانفلکٹ یا کوئی انٹرسٹنگ چیز نہیں تو ریڈرز اسے نہیں پڑھیں گے۔کانفلکٹ ہوتا ہے کہ کریکٹر کسی مشکل میں پڑا ہے یا اس کے ساتھ کچھ برا ہو رہا ہے اور وہ اس سے باہر نکلنے کی

www.novelsclubb.com

کوشش کر رہا ہے۔ جیسے اگر آپ اپنی ہیروئن کو اٹھ کر تیار ہونے سے لے کر یونیورسٹی لے جانے تک دکھانے کی بجائے یہاں سے شروع کریں کہ ہیروئن اپنی دوست سے کوئی بات کرتی یونیورسٹی میں چل رہی ہے (کوئی عام بات نہیں جیسے تمہارا کیا حال ہے پیپر کی کیسی تیاری ہے بلکہ کوئی مزاحیہ یا کوئی سنجیدہ موضوع) اور پھر اس کا سامنا کسی ایسے لڑکی سے ہوتا ہے جو اس سے حسد کرتی ہے۔ کچھ طنزیہ جملوں کو تبادلہ ہو اور ہیروئن کو غصہ آئے۔ وہ آگے سے جواب دے یا بے بسی سے چپ کر جائے یہ کریکٹر کی خصوصیات پر منحصر کرتا ہے لیکن وہ ایک کانفلیکٹ جو حاسد لڑکی نے ہیروئن کیلیے کریٹ کیا وہ ریڈرز کو روکے گا ناول چھوڑ کر جانے سے۔

www.novelsclubb.com

یا اگر آپ اپنے ناول کی شروعات ایک رومینٹک سین سے کر رہے ہیں تب بھی اسے دلچسپ بنائیں۔ ہیرو ہیروئن با اتنا مت کہیں کہ

آئی لو یو

آئی لو یو ٹو۔

پیار کا اظہار کچھ اور لفظوں میں بھی کیا جا سکتا ہے۔ کوئی بٹر سویٹ سا جملہ ہو جو۔ کریکٹرز حاضر جوابی سے ایک دوسرے کو لاجواب کریں یا کچھ بھی جو انٹرسٹنگ ہو یا اس میں کوئی سسپنس یا مسٹری ہو وہ ریڈر کو گرپ کرے گا۔ کسی ایسے ایکشن سے شروع کریں جو ریڈرز کو چونکا دے جو انہیں تجسس میں ڈال دے جو ان کے دل کو چھوئے جو ان کے چہرے پر مسکراہٹ لے آئے۔ ایسا نہیں کہ جو ریڈر کو شروع سے ہی بور کر دے۔ آپ کریکٹر کی سوچ سے بھی کہانی شروع کر سکتے ہیں اگر وہ کسی اہم مسلے کے متعلق ہے یا ایک ایسے جملے سے جو بہت گہرا ہو۔

میں ایک ناول پڑھ رہی ہوں

www.novelsclubb.com

We hunt the flame

اس میں کہانی کے فرسٹ سین کے شروعات ہوتی ہے اس لائن سے۔

.People lived because she killed

ایک بار پڑھنے سے اس کی سمجھ نہیں آئے گی لیکن آگے پتہ چل جاتا ہے رائٹر نے ایسا کیوں کہا۔ہیروئن شکاری تھی اور اپنے گاؤں کو وہی خوراک مہیا کر سکتی تھی شکار کر کے۔وہ جانوروں کو قتل کرتی تھی تو لوگ زندہ رہتے تھے۔

دوسرے سین میں جب ہیرو کا تعارف کروایا تو تب بھی ایسا ہی ایک جملہ لیکن اس سے الٹ تھا۔

.People died because he lived

ہیرو ایک قاتل تھا جسے ہر اس شخص کو قتل کرنا ہوتا تھا جس کے بارے میں اس کا باپ اسے حکم دے۔جب تک وہ زندہ تھا لوگوں نے ایسے ہی مرتے رہنا تھا۔

آپ غور کریں ایک جملہ ہے کریکٹر کا بہت حد تک تعارف کروا دیتا ہے۔

اور کہانی کی شروعات پہلے پانچ چھ سین میں کریکٹر کے سارے خاندان کا بائیوڈیٹا تو بالکل بھی مت دیں۔ اگر دو تین لائنز میں دے سکتے ہیں تو دیں ورنہ جب ان کے فیملی میمبر زان کے ساتھ جس سین میں ہوں اس سین میں ہی ان ک تعارف کروائیں۔اور کہانی کہ شروعات میں ایک ساتھ بہت زیادہ کریکٹر ز کو پیش نہ کریں۔ ہر چیز کے بارے میں۔ شروع میں ہی نہ بتادیں جو کوئی سسپینس ہی نہ چھوڑے ریڈر کیلیے

ویسے یہ سب میں خود کر چکی شروع میں 😂 لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہی تجربہ ہوتا ہے اور پتہ چلتا ہے کیا چیزیں کرنے سے نقصان ہوتا ہے اور کس سے فائدہ۔ دوسروں کے تجربے سے بھی سیکھنا چاہیے اور منجھے ہوئے رائٹرز کو پڑھیں۔ غور کریں وہ کیسے فرسٹ سین کو اوپن کرتے ہیں کیسے کردار کا تعارف کرواتے ہیں اور کیسے کہانی کو آگے بڑھاتے ہیں۔

پڑھنے کیلیے شکریہ۔

www.novelsclubb.com

دعا فاطمہ (ان کا بہت شکریہ ان ٹپس میں میری مدد کرنے کے لئے)

کچھ معمولی غلطیاں:

آئی اور آئ کیا فرق ہے ان میں؟؟

پہلے والے آئی میں آ، ئ اور ی ہیں اور دوسرے میں صرف آ اور ئ۔۔

آپ بتائیں کون سا مکمل ہے؟؟

ہوں اور ہو میں بھی بہت واضح فرق ہے۔۔

چند دن پہلے ایک بہت جانی مانی رائٹر کی ایپی سوڈ میرے پاس آئی اور اس کے صرف پہلے پیج میں سے ہی میری چھوٹی بہن نے کوئی بیس غلطیاں نکال دیں اور مجھے اتنی شرمندگی ہوئی کہ مت پوچھیں۔

www.novelsclubb.com

ہوں اور ہو کی ہہ اتنی غلطیاں تھیں اس میں۔۔

"تم کہاں جا رہی ہو؟؟ یہاں ہو استعمال کیا گیا ہے۔۔جب آپ کسی کو سوالیہ انداز میں مخاطب کرتے ہیں تو "ہو" استعمال کیا جاتا ہے۔۔

جبکہ خود کے ایکشن بتانے کے لیے ہوں استعمال کیا جاتا ہے۔۔

"میں گھر جا رہی ہوں۔"

اس کے بعد ایک جملے کے اختتام پر لاتعداد....یا-----۔ نہیں ڈالتے۔۔

تم کہاں گئے تھے؟؟-------

www.novelsclubb.com

"تم کہاں گئے تھے؟"

آپ بتائیں کون سا جملہ صحیح ہے۔

جب کوئی کردار بولتا ہے تو اس کردار کے الفاظ کو انورٹڈ کاماز میں لکھتے ہیں جبکہ اس کے ایکشن کی وضاحت کے لئے انورٹڈ کاماز استعمال نہیں ہوتے

"پلیز! میرے ساتھ ایسے مت کرو۔" وہ ہاتھ جوڑ کر بولی

التجائیہ جملوں یا خوشی اور غم کا اظہار کرنے والے الفاظ کے بعد! استعمال کیا جاتا ہے۔۔

اس کی مزید تفصیلات آپ کو چھٹی کلاس کی گرامر سے بھی مل جائیں گی۔

www.novelsclubb.com

لائین کے درمیان بہت زیادہ سپیس نہیں دیتے اس سے تحریر کی خوبصورتی ماند پڑ جاتی ہے۔۔

کوشش کریں کردار کے ڈائلاگ کے ساتھ ہی اس کی تفصیل لکھ دیں۔

"مجھے گھر جانا ہے۔" وہ کسی کو دیکھے بنا بولی

"مجھے گھر جانا ہے۔"

وہ کسی کو دیکھے بنا بولی

یہ دونوں طریقے ٹھیک ہیں۔۔

لیکن اگر ایک لائن شمال میں ہو اور دوسری جنوب میں تو پھر :)

اس کے علاوہ بہت سی رائٹرز اردو کی تحریر میں انگلش الفاظ کا استعمال کرتی ہیں۔۔اب جب ان کی تحریر کا ڈاکومنٹ بنتا ہے تو پھر انہیں اعتراض ہوتا ہے کہ جہاں جہاں انگلش تھی وہ ساری لائنز آگے پیچھے ہو گئی ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے آپ ایک بات بتائیں، آپ دودھ میں دہی بھی ڈال رہی ہیں اور پھر اس دودھ کے دہی بننے پر اعتراض بھی کر رہی ہیں 🤦‍♀️

پھر ہمیں وختے میں ڈالا جاتا ہے کہ آپ نے ہمارا ناول خراب کر دیا اسے دوبارہ پوسٹ کریں۔۔

دیکھیں انگلش لکھنا غلط بات نہیں ہے۔۔ مگر کوشش کریں کہ انگلش کے الفاظ کو اردو میں لکھیں۔ جیسے

"اٹس اوکے"

"ہاؤ آر یو؟؟"

اگر کوئی ایسا لفظ ہے جو انگلش میں ہی لکھنا ہے تو اس کے ارد گرد بریکٹ لگائیں۔

اور کوشش کریں کہ اپنے ڈاکومنٹ کی (جو آپ نے ہمیں بھیجنا ہے) الائنمنٹ سیدھے ہاتھ کی ہو۔۔

www.novelsclubb.com

کیونکہ آپ زیادہ تر الٹے ہاتھ کی الائنمنٹ کے مطابق لکھتے ہیں اور اس میں آپ کو انگلش بالکل ٹھیک لگتی ہے، لیکن ہم جب اس کی الائنمنٹ سیدھی کرتے ہیں تو سارے انگلش کے الفاظ آگے پیچھے ہو جاتے ہیں۔۔

ایک بات تو رہ ہی گئی 🌚

"مجھے تنگ مت کرو میں آگے ہی بہت پریشان ہوں۔"

اس جملے میں کیا غلطی ہے؟

میں نے بہت سی تجربہ کار لکھاریوں کو بھی یہ لفظ استعمال کرتے دیکھا ہے۔۔اور یہ لفظ پنجابی کا ہے جسے کسی پنک اردو لور نے اردو میں تبدیل کر دیا ہے۔۔

"مینوں تنگ نہ کر میں اگے ای بوت پریشان آں"

یہ جو لفظ اگے ہے نا۔اس کو آگے بنادیا ہے 🌚

www.novelsclubb.com

اور باقی سبھی اس لکیر پر چل پڑے کسی نے کبھی دھیان نہیں دیا۔۔

"مجھے تنگ مت کرو، میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں۔"

آگے کی بجائے پہلے یا آلریڈی آئے گا۔۔

آگے کیا ہوتا ہے یار

(ان ٹپس کے لئے میں رائٹر فریال خان کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گی۔یہ لاجواب ٹپس ایک بہت منجھی ہوئی لکھاری فریال خان کے قلم سے قلم بند ہوئی ہیں۔آیئے انہیں پڑھتے ہیں اور ان سے مستفید ہوتے ہیں)

پلاٹ:

www.novelsclubb.com

شروع سے لے کر آخر تک پلاٹ لکھنے کا مطلب ہے کہ آپ کو پتا ہے کہانی کا اینڈ کیا کرنا ہے؟مطلب آپ کے ذہن میں اختتام واضح ہے،اور اسے چاہیں تو ٹپ سمجھ لیں کہ جب تک آپ کے ذہن میں کہانی کا اختتام(End)واضح نہیں ہوگا،

مطلب آپ کو نہیں پتا ہو گا کہ آپ نے اینڈ میں کیا کرنا ہے تو نہ ہی آپ اچھے سے کہانی کا آغاز کر پائیں گے، اور نہ ہی عمدہ طریقے سے اسے لے کر چل پائیں گے، اسی لئے لکھنے سے قبل آپ کے ذہن میں اختتام واضح ہونا بہت ضروری ہے۔

اس بات کو یوں بھی سمجھ سکتے ہیں کہ فرض کریں آپ کہیں جانے کیلئے گھر سے نکلتے ہیں، تو اگر آپ کو پتا ہو گا کہ آپ کو کہاں جانا ہے تب ہی آپ آسانی سے اپنی منزل پر پہنچ پائیں گے ناں! تب ہی آپ گھر سے نکلے ہیں ناں!

ایسا تو نہیں کرتے ناں کہ بس گھر سے یہ سوچ کر نکل گئے کہ "چلو کہیں بھی چلتے ہیں" ایسے آپ کا وقت بھی برباد ہو گا اور نقصان کا بھی خطرہ ہو گا، ایسا ہی کچھ کہانی کے ساتھ ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ہم نے کوئی کہانی شروع سے آخر تک سوچ لی ہوتی ہے، ہم لکھنا شروع کرتے ہیں تو اکثر وہ اختتام نہیں ہوتا یا سب کچھ ویسا نہیں ہوتا جیسا ہم نے سوچا ہوتا ہے، تو اگر لکھتے ہوئے آپ کے ساتھ ایسا ہو کہ کوئی اور اینڈ آپ کے ذہن

میں آگیا ہے جو پہلے والے سے بہتر ہے، پھر تو آپ ضرور اس نئے آئیڈیا پر عمل پر کریں، لیکن اگر آپ کو لگ رہا ہے کہ کہانی کہیں کی کہیں جا رہی ہے تو رک جائیں، اور بجائے آگے مزید لکھنے کے کہانی کو پھر سے پڑھنا شروع کریں، تھوڑی دیر کیلیئے رائٹر نہیں ریڈر بن جائیں اپنی کہانی کے،اس سے آپ کو مدد ملے گی،اور آگے لکھنے میں آسانی ہو گی۔

المختصر ساری بات کا نچوڑ یہ ہے کہ

اختتام واضح۔۔۔۔۔۔۔آغاز آسان

سبق نمبر2

www.novelsclubb.com

السلام علیکم ❤

پچھلے سبق میں ہم نے بات کی تھی ''پلاٹ'' کی!

یعنی آپ کے ذہن میں جو بھی کہانی ہے اسے آسان لفظوں اور سادہ طریقے سے آغاز سے اختتام تک کہیں لکھ لیں۔

آج ہم بات کریں گے کہ کہانی کو کیسے مناسب طریقے سے لکھا جائے، مطلب شروع کیا جائے؟ کیونکہ اگر ایک بار ہم لکھنا شروع کر دیں تو پھر اتنی مشکل نہیں ہوتی ہے۔

جب آپ پلاٹ لکھیں گے تب آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کہانی کو کتنے کردار کس کس مقام پر درکار ہیں، آپ پلاٹ لکھنے کے بعد ایک جگہ سب کرداروں کو ان کے نام اور رشتوں کے ساتھ ترتیب دے دیں۔

ثانوی پوائنٹس:

www.novelsclubb.com

آج کے سبق میں ہم کچھ ثانوی (سپورٹنگ) پائنٹ کے بارے میں جانیں گے، جو بظاہر تو بہت چھوٹے ہیں، پر ان سے، ان کے صحیح استعمال سے ہماری کہانی نکھر بھی سکتی ہے، اور غلط استعمال سے بگڑ بھی سکتی، اور انہیں ہم

"رموز اوقاف" کہتے ہیں، تو چلیں چلتے ہیں اور دیکھتے ہیں۔

رموز اوقاف punctuation marks کو کہتے ہیں۔

("۔۔۔") یہ واوین ہے۔ اسے جملے کے شروع اور آخر میں لگاتے ہیں۔

(۔) یہ ختمہ ہے۔ اسے جملہ ختم کرنے کے بعد لگاتے ہیں۔

(؟) یہ سوالیہ ہے۔ یہ سوال کے بعد لگایا جاتا ہے۔

(،) یہ سکتہ ہے۔ اس کا استعمال جب کرتے ہیں جب بات لمبی ہو اور چھوٹے چھوٹے جملوں پر مبنی ہو۔

(!) یہ ندائیہ ہے۔ اس کا استعمال تعجب کے وقت کیا جاتا ہے۔

www.novelsclubb.com

)یہ رابطہ ہے۔اسے تب استعمال کرتے ہیں جب پچھلی بات کی تصدیق کرنی ہو، جیسے مثلاً دینے کیلئے جب کوئی لفظ لکھتے ہیں۔

1)میں نے اکثر لکھاریوں کی تحاریر میں یہ بات محسوس کی ہے کہ وہ سارے کرداروں کے مکالمے(ڈائلوگ)ایک ہی لائن میں لکھتے ہیں، جیسے مندرجہ ذیل مثال دیکھیں 👇

مثال)غلط طریقہ ❌ 👇

آپ کا یہ ہی احسان بہت ہے مزید احسانوں کا بوجھ میں اٹھا نہیں پاؤں گی وہ کافی شرمندہ سی دکھائی دے رہی تھی ہو سکتا ہے قدرت نے آپ کو میرا بوجھ کم کرنے کیلئے بھیجا ہو وہ اسے دیکھتے ہوئے بے ساختہ کہہ گیا۔

www.novelsclubb.com

مثال) صحیح طریقہ ✓ 👇

”آپ کا یہ ہی احسان بہت ہے،مزید احسانوں کا بوجھ میں اٹھا نہیں پاؤں گی۔“ وہ کافی شرمندہ سی دکھائی دے رہی تھی۔

”ہو سکتا ہے قدرت نے آپ کو میرا بوجھ کم کرنے کیلئے بھیجا ہو!“ وہ اسے دیکھتے ہوئے بے ساختہ کہہ گیا۔

اس سے اکثر مکالموں کے آپس میں گڈمڈ ہو جانے کا زیادہ اندیشہ ہوتا ہے، لہٰذا ہر کردار کا مکالمہ الگ لائن سے لکھیں۔

2)اکثر لکھاری ایسا کرتے ہیں کہ جب انھیں یہ دکھانا ہوتا ہے کہ ایک کردار دوسرے کردار کو چیخ کر پکار رہا ہے، یا کسی کردار نے شاک کے عالم میں کوئی لفظ بولا ہے تو وہ کچھ یوں لکھتے ہیں جیسے مندرجہ ذیل مثال دیکھیں 👇

مثال)غلط طریقہ ❌ 👇

"کیمییییا"

"ہیں ننننن"

"اینااااا"

مثال) صحیح طریقہ ✔ 👇

”کیا!“اس نے شاکی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔

”ہیں!“اس نے حیرانی سے کہا۔

”اینا!“اس نے زور سے پکارا۔

میں نے مندرجہ بالا لفظوں کے آگے جو الٹا آئی (i) 👈 ! 👉 جیسا ایک نشان لگایا ہے اسے "فجائیہ،ندائیہ، "علامت تعجب" کہتے ہیں،اور یہ ہر بار نہیں لیکن اکثر ایسے ہی لفظوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے،اس سے پتا چلتا ہے کہ کردار نے یہ الفاظ کس کیفیت میں ادا کیے ہیں۔

www.novelsclubb.com

لفظوں کو ڈبل ڈبل لکھنے سے ان میں شاید وہ عنصر نمایاں نہ ہو سکے جو آپ دیکھنا چاہ رہے ہیں، لہٰذا رموزاو قاف سے مدد لیجئے اور ساتھ ہی بیانیہ میں کردار کی کیفیت کی وضاحت کیجئے۔

3) یہاں بھی میں رموزاو قاف کی ہی بات کروں گی کہ اکثر لکھاری اس کا بالکل استعمال نہیں کرتے، اور سارے مکالمے آپس میں گڈ مڈ ہو جاتے ہیں۔ جیسے

مندرجہ ذیل مثال دیکھیں 👇

مثال) غلط طریقہ ❌

کھانا گرم کروں آپکے لئے کیا آپ نے کھانا کھالیا

مثال) صحیح طریقہ ✔

"کھانا گرم کروں آپ کے لئے؟" حنا نے پوچھا۔

"کیا آپ نے کھانا کھالیا ہے؟" علی نے الٹا سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

آپ لوگ خود ہی دیکھ سکتے ہیں کہ مندرجہ بالا مثالوں میں رموزِ اوقاف سے کتنا فرق پڑا ہے، اور مکالمے کو الگ لائن سے لکھنے والی بات تو میں پائنٹ نمبر 1 میں پہلے ہی سمجھا چکی ہوں۔

4) اکثر لکھاری مکالمے کے ساتھ یہ بالکل نہیں لکھتے کہ کردار نے وہ مکالمہ کس انداز میں ادا کیا ہے، جیسے مندرجہ ذیل مثال دیکھیں 👇

مثال) غلط طریقہ ❌ 👇

"میں نے کہا تم یہاں بیٹھو۔"

"چلو میں تمھیں گھر چھوڑ دوں۔"

"تمھیں میری اتنی فکر کیوں رہتی ہے؟"

مثال) صحیح طریقہ ✔

"میں نے کہا تم یہاں بیٹھو۔" علی نے برہمی سے حکم دیا۔

www.novelsclubb.com

’’میں نے کہا تم یہاں بیٹھو۔‘‘ علی نے اسے کندھوں سے پکڑ کر بٹھاتے ہوئے لاڈ سے کہا۔

’’چلو! میں تمھیں گھر چھوڑ دوں۔‘‘ علی نے بیزاریت سے کہا۔

’’چلو! میں تمھیں گھر چھوڑ دوں؟‘‘ علی نے پیشکش کی۔

’’تمھیں میری اتنی فکر کیوں رہتی ہے؟‘‘ علی نے چڑ کر کہا۔

’’تمھیں میری اتنی فکر کیوں رہتی ہے؟‘‘ علی نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے محبت سے کہا۔

مندرجہ بالا مثالوں میں، میں نے ایک ہی مکالمہ دو اندازوں میں لکھا ہے، اور فرق آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے۔

www.novelsclubb.com

5) اکثر لکھاری پیراگراف ترتیب نہیں دیتے، مطلب کہ پتا ہی نہیں چلتا ہے کہ کب ایک سین ختم ہوا اور دوسرا سین شروع ہو گیا ہے۔

مثال) غلط طریقہ ❌ 👇

"کل مجھے ایک دن مزید ڈیوٹی سے چھٹی کرنی پڑے گی۔" احرار نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔

"کیوں؟" لیٹنے کیلئے اپنا تکیہ ٹھیک کرتی نور العین نے تعجب سے پوچھا۔

"خالہ کو حیدر آباد چھوڑنے جانا ہے ناں!" اس نے کمبل اوڑھتے ہوئے یاد دلایا۔

"ہاں تو ڈرائیور چھوڑ آئے گا، بابک نے کہہ دیا ہے اسے، تم کیوں خواہ مخواہ چھٹی کر رہے ہو؟" وہ بھی اپنے بستر پر لیٹ کر کمبل اوڑھنے لگی۔

"نہیں میں خود چھوڑ آؤں گا، اچھا ہے اس بہانے نیلی سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔" احرار کی بات پہ خود پر کمبل ٹھیک کرتی نور العین کا ہاتھ رک گیا۔

"تمھیں وہ ابھی تک یاد ہے؟" انداز بے حد تیکھا تھا۔

”ہاں، مجھے یاد ہے پہلی ملاقات میں کتنی اکسائٹمنٹ سے ملی تھی وہ،اس کی نیلی آنکھیں بھی کتنی پیاری تھیں، مگر تم نے اسے ٹھیک سے بات ہی نہیں کرنے دی تھی اور فوراً بیچ میں آکر اسے چلتا کر دیا تھا۔“ وہ بظاہر سادگی سے کہہ رہا تھا لیکن پس پردہ شرارت چھپی تھی جسے نورالعین کی تیکھی نظریں اور بھینچے ہوئے جبڑے دیکھ کر بڑا لطف آرہا تھا۔

”کل جاؤگے ناں! تو کرلینا جی بھر کر اس نیلی آنکھوں والی سے باتیں!“ نورالعین نے ناگواری سے کہا اور دوسری طرف کروٹ لے کر منہ تک کمبل اوڑھ لیا جس سے وہ بے حد محظوظ ہوا۔

”وہ تو کل کی بات ہے، آج تھوڑی بات چیت اِس کالی آنکھوں والی سے کرلوں!“ پیچھے سے اُسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے وہ تنگ کرنے سے باز نہ آیا۔

نیا سویرا نکل آیا تھا جس کے آتے ہی سب طے شدہ معاملات سرانجام دینے اٹھ کھڑے ہوئے۔

www.novelsclubb.com

احرار شیشے کے سامنے کھڑا ڈیوٹی پر جانے کیلیئے تیار ہو رہا تھا اور اس کے آگے کھڑی نورالعین بھی بابک اور نہرین کے ساتھ ہسپتال جانے کی تیاری کر رہی تھی۔

”تم تو کہہ رہے تھے کہ آج چھٹی کر کے خالہ کو حیدر آباد چھوڑنے جاؤ گے؟“ وہ اپنے آدھے بالوں میں چھوٹا سا کیچر لگاتے ہوئے شیشے میں نظر آتے احرار کے عکس سے مخاطب ہوئی۔

”ہاں لیکن اب تو نہیں ڈرائیور لے کر جا رہا ہے۔“ اس نے بیلٹ کا لاک بند کرتے ہوئے جواب دیا۔

”مگر انھیں چھوڑنے کے بہانے تمہیں بھی تو اس نیلی سے ملنا تھا؟ اس کا کیا؟“ انداز سادہ مگر چبھتا ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کہہ کر دراز سے ٹاپس نکالنے لگی جب کہ وہ مسکراہٹ دباتا اس کے قریب آگیا۔

”ہاں ارادہ تھا، لیکن جب اُس نیلی آنکھوں والی کا ذکر سن کر میری کالی آنکھوں والی کو جیلسی ہونے لگی تو پھر کینسل کر دیا۔“ پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لے کر کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے اس نے شرارت سے جواب دیا۔ وہ شیشے میں ہی اس کے عکس کو گھور رہی تھی۔

مثال) صحیح طریقہ ✔ 👇

”کل مجھے ایک دن مزید ڈیوٹی سے چھٹی کرنی پڑے گی۔“ احرار نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے کہا۔

”کیوں؟“ لیٹنے کیلئے اپنا تکیہ ٹھیک کرتی نور العین نے تعجب سے پوچھا۔

”خالہ کو حیدر آباد چھوڑنے جانا ہے ناں!“ اس نے کمبل اوڑھتے ہوئے یاد دلایا۔

”ہاں تو ڈرائیور چھوڑ آئے گا، بابک نے کہہ دیا ہے اسے، تم کیوں خواہ مخواہ چھٹی کر رہے ہو؟“ وہ بھی اپنے بستر پر لیٹ کر کمبل اوڑھنے لگی۔

"نہیں میں خود چھوڑ آؤں گا، اچھا ہے اس بہانے نیلی سے بھی ملاقات ہو جائے گی۔" احرار کی بات پہ خود پر کمبل ٹھیک کرتی نورالعین کا ہاتھ رک گیا۔

"تمھیں وہ ابھی تک یاد ہے؟" انداز بے حد تیکھا تھا۔

"ہاں، مجھے یاد ہے پہلی ملاقات میں کتنی اکسائٹمنٹ سے ملی تھی وہ، اس کی نیلی آنکھیں بھی کتنی پیاری تھیں، مگر تم نے اسے ٹھیک سے بات ہی نہیں کرنے دی تھی اور فوراً بیچ میں آ کر اسے چلتا کر دیا تھا۔" وہ بظاہر سادگی سے کہہ رہا تھا لیکن پس پردہ شرارت چھپی تھی جسے نورالعین کی تیکھی نظریں اور بھینچے ہوئے جبڑے دیکھ کر بڑا لطف آ رہا تھا۔

"کل جاؤ گے ناں! تو کر لینا جی بھر کر اس نیلی آنکھوں والی سے باتیں!" نورالعین نے ناگواری سے کہا اور دوسری طرف کروٹ لے کر منہ تک کمبل اوڑھ لیا جس سے وہ بے حد محظوظ ہوا۔

”وہ توکل کی بات ہے، آج تھوڑی بات چیت اِس کالی آنکھوں والی سے کرلوں!“
پیچھے سے اُسے اپنے حصار میں لیتے ہوئے وہ تنگ کرنے سے باز نہ آیا۔

لکھاری کو پتا ہوتا ہے کہ کب وہ کون سا سین لکھ رہا ہے۔ لٰہذا جب وہ ایک سین مکمل کرلے تو اسے چاہئے کہ اب جو نیا سین وہ شروع کرنے والا ہے اس کے اور پہلے سین کے درمیان کوئی واضح نشانی ڈال دے۔

جسے میں نے دونوں سینز کو علیحدہ کرنے کیلئے کچھ اس قسم کے 👈 ****** 👉 سٹار لگائے تھے۔ آپ بھی چاہیں تو یہ ہی لگادیں، ورنہ کوئی اور نشانی ڈال دیں، بس یہ فرق واضح کرنا ہے کہ ایک سین مکمل ہو کر اب دوسرا سین شروع ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

6)اور ایک بات کا بھی لکھاریوں کو خاص خیال رکھنا چاہیئے، وہ ہے املاء، کیونکہ اگر آپ کی تحریر میں بار بار املاء کی غلطیاں ہوں گی تو پڑھنے والے کا سارا مزہ خراب ہو جائے گا، شروع میں، میں نے بھی املاء کی بہت غلطیاں کی ہیں، اور ہو سکتا ہے اب بھی کرتی ہوں، پر آپ نے پوری پوری کوشش کرنی ہے کہ یہ غلطی آپ کم سے کم ہی کریں، اور اپنی اردو مزید بہتر کرنے کیلئے نیوز پیپر زپڑھیں اور خبریں دیکھیں، اس سے بھی آپ کو مدد ملے گی۔

بظاہر یہ سب بہت چھوٹی چھوٹی باتیں تھیں، مگر ان سے تحریر کے حسن میں مزید نکھار پیدا ہوتا ہے، اور پڑھنے والوں کو پڑھنے اور سمجھنے میں دقت نہیں ہوتی ہے۔

جب میں نے لکھنا شروع کیا تھا تب میں بھی یہ ہی غلطیاں کرتی تھی، پھر آہستہ آہستہ سیکھتی گئی تو سدھرتی گئی، اور آگے بھی ان شاءاللہ سیکھنے اور سیکھانے کی کوشش ہے۔

www.novelsclubb.com

مطالعہ:

اکثر کہا جاتا ہے کہ لکھنے کیلئے مطالعہ بہت ضروری ہے؟ پر کون سا مطالعہ؟

آپ کو یہ نہیں کرنا کہ اگر آپ ناول نگار ہیں تو بس ناول ہی پڑھتے جائیں، بلکہ دوسری معلوماتی کتابیں پڑھیں، اسلام سے منسلک، تاریخ سے جڑی، کیونکہ ایک لکھاری کا دماغ ہر بات کو اپنے انداز میں دیکھتا ہے۔

پھر اگر آپ کو کوئی ایسی معلومات مل جاتی ہے جس سے دوسرے لاعلم ہوں تو اسے ان تک پہنچائیں، اب ان تک کیسے پہنچائیں گے، وہ ہی سب کاپی کر کے ناول میں پیسٹ کر دیں گے کہ میں نے فلاں جگہ یہ فلاں بات پڑھی ہے۔

www.novelsclubb.com

اگر ایسا کریں گے تو یہ غلط ہے، ایسی معلوماتی پوسٹیں تو فیس بک پر بھی کتنی جگہ بکھری پڑی ہیں، پر لکھاری کہتے ہی اسی کو ہیں جو مشکل بات کو بھی اپنے انداز میں آسان مگر خوبصورت کر کے لوگوں تک پہنچائے۔

السلام علیکم ❤

املاء کی غلطیاں، پیرا گراف کی ترتیب، رموز واو قاف کا استعمال، یہ سب تو وہ باتیں ہیں جن پر میں پہلے بھی بات کر چکی ہوں لیکن ایک غلطی اور ہے جو آج کل اکثر لوگوں کے کام میں نظر آ رہی ہے اور وہ ہے غلط "فعل"

ہو سکتا ہے اردو میں سمجھنے میں دقت ہو اسی لئے انگلش سے بتاتی ہوں کہ ہم سب نے ہی اسکول میں

Past Tens(فعل ماضی)

Present Tens(فعل حال)

Future Tens(فعل مستقبل)

www.novelsclubb.com

اور وغیرہ وغیرہ پڑھا ہے،اس میں ہمیں سکھایا جاتا ہے کہ جو کام ہو چکا ہے اس کے بارے میں کیسے بات کرنی ہے؟

جو ہو رہا ہے اسے کیسے بولنا ہے؟

اسی طرح جو کہانی ہوتی ہے وہ فعل ماضی (Past Tens) میں لکھی جاتی ہے۔

جبکہ جو اسکرپٹ ہوتا ہے وہ فعل حال (Present Tens) میں لکھا جاتا ہے۔

لیکن آج کل علم نہ ہونے کی وجہ سے کچھ لوگوں سے یہ غلطی ہو رہی ہے کہ وہ کہانی بھی اسکرپٹ کے فارم میں لکھ رہے ہیں۔

مزید آسانی کیلئے میں اپنی ہی ایک کہانی سے مثال دیتی ہوں ملاحظہ کیجیے

👇👇👇👇👇👇👇👇👇

****

#اسکرپٹ_کا_انداز

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

#کہانی_لکھنے_کا_غلط_طریقہ ❌

#فعل_حال(Present Tens)

”ویسے آپ کو سچ میں چائے بنانا آتی بھی ہے؟ آئی مین میں نے کبھی آپ کو اس طرح کی ایکٹیوٹی میں دیکھا نہیں ہے ناں!“ وہ خالی پتیلا سینک کی جانب لے جاتے ہوئے بلآخر پوچھ بیٹھتی ہے۔

”پہلے نہیں آتی تھی، لیکن جب میں جیل میں تھا تب ایک دو بار چائے بنائی تھی تو آئیڈیا ہو گیا!“ وہ جان بوجھ کر سچ کہہ جاتا ہے۔ جب کہ پتیلا سینک میں رکھتی نہرین یکدم کرنٹ کھا کر اس کی جانب پلٹتی ہے۔

”کیا! آپ جیل جا چکے ہیں!“ اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آتا ہے۔ وہ دھیرے سے اثبات میں سر ہلاتا ہے جو اسے اپنے ماضی کی ایک جھلک دکھانا چاہ رہا ہوتا ہے۔

''لیکن کیوں ؟آپ تو اتنے۔۔۔۔۔اتنے اچھے انسان ہیں ؟'' وہ حیرت زدہ سی کہتی ہے اور واپس کچن کاؤنٹر کے پاس آتی ہے جس کی دوسری جانب وہ کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے۔

''اچھا انسان اب ہوا ہوں، پہلے بہت برا تھا۔'' وہ چائے کا گھونٹ لے کر پھیکے پن سے ہنستا ہے جب کہ وہ ابھی تک شاک میں ہوتی ہے۔

''میں نے ایک لڑکی پر ریپ اٹیمپٹ کیا تھا،اسی جرم میں سزا ہوئی تھی۔'' وہ اسی طرح مزید بولتا ہے۔

''آپ مذاق کر رہے ہیں ناں !'' نہرین کو یقین نہیں آرہا ہوتا۔

''نہیں، میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں۔'' وہ سنجیدگی سے تصحیح کرتا ہے۔

****

پڑھا آپ لوگوں نے ؟اسے پڑھ کر کیا لگا؟

ایسا لگا ہو گا جیسے کسی کہانی کا خلاصہ پڑھ رہیں ہیں اور ابھی کہیں لکھا آئے گا کہ "اب آگے پڑھیں "یعنی یہ پچھلی کہانی کا خلاصہ تھا۔

یہ طریقہ "فعل حال"(Present Tens) کہلاتا ہے۔جو کہ خلاصہ یا اسکرپٹ لکھنے میں استعمال ہوتا ہے۔

اب اسی سین کو کہانی کی صورت پڑھتے ہیں 👇👇👇

****

#کہانی_لکھنے_کا_صحیح_طریقہ ✔

#فعل_ماضی(Past Tens)

"ویسے آپ کو سچ میں چائے بنانا آتی بھی ہے؟آئی مین میں نے کبھی آپ کو اس طرح کی ایکٹیوٹی میں دیکھا نہیں ہے ناں!"وہ خالی پتیلا سینک کی جانب لے جاتے ہوئے بلآخر پوچھ بیٹھی۔

www.novelsclubb.com

”پہلے نہیں آتی تھی، لیکن جب میں جیل میں تھا تب ایک دو بار چائے بنائی تھی تو آئیڈیا ہو گیا!“ وہ جان بوجھ کر سچ کہہ گیا۔جب کہ پتیلا سینک میں رکھتی نہرین یکدم کرنٹ کھا کر اس کی جانب پلٹی۔

”کیا! آپ جیل جا چکے ہیں!“ اسے اپنی سماعت پر یقین نہیں آیا۔اس نے دھیرے سے اثبات میں سر ہلایا جو اسے اپنے ماضی کی ایک جھلک دکھانا چاہتا تھا۔

”لیکن کیوں؟ آپ تو اتنے۔۔۔۔ اتنے اچھے انسان ہیں؟“ وہ حیرت زدہ سی کہتی واپس کچن کاؤنٹر کے پاس آئی جس کی دوسری جانب وہ کرسی پر بیٹھا تھا۔

”اچھا انسان اب ہوا ہوں، پہلے بہت برا تھا۔“ وہ چائے کا گھونٹ لے کر پھیکے پن سے ہنسا۔جب کہ وہ ابھی تک شاک میں تھی۔

”میں نے ایک لڑکی پر ریپ اٹیمپٹ کیا تھا، اسی جرم میں سزا ہوئی تھی۔“ وہ اسی طرح مزید بولا۔

www.novelsclubb.com

”آپ مذاق کر رہے ہیں ناں!“ نہرین کو یقین نہیں آ رہا تھا۔

”نہیں، میں بالکل سچ کہہ رہا ہوں۔“ اس نے سنجیدگی سے تصحیح کی۔

****

پڑھ لیا اور فرق محسوس ہوا؟ یہ ہی اصل طریقہ ہے کہانی لکھنے کا یعنی کہانی ہمیشہ "فعل ماضی" (Past Tens) میں لکھی جاتی ہے۔

امید ہے کہ جو رائٹرز یہ غلطی کر رہے ہیں وہ بجائے میری بات کا برا ماننے کے اسے مثبت پہلو سے دیکھ کر اسے عمل میں لائیں گے، کیونکہ اس میں میرا کوئی مفاد نہیں ہے۔

باقی میں بھی انسان ہوں، غلطیاں مجھ سے بھی ہو سکتی ہیں، اگر آپ کو میری کوئی غلطی نظر آئے تو اس سے مجھے ضرور آگاہ کریں تاکہ میں اسے دہرانے کے بجائے سدھار سکوں۔

www.novelsclubb.com

آج ہم بات کریں گے کہ ناولز میں جو اکثر انگریزی کے کچھ جملے استعمال کرنے پڑتے ہیں انہیں کیسے لکھا جائے؟ مطلب انگریزی میں ہی لکھیں یا اس کی اردو لکھیں؟

تو اس کے جواب میں سب سے پہلے تو آپ یہ دیکھیں کہ آپ کو وہ جملہ استعمال کہاں کرنا ہے؟ مطلب کہ جو آپ لکھ رہے ہیں اسے "اردو ناول" کہتے ہیں، اور "اردو ناول" میں بے جا انگریزی کا استعمال کچھ جچتا نہیں ہے۔ جہاں ضرورت ہو آپ وہاں انگریزی لفظ یا جملے استعمال کر لیں لیکن اس کے علاوہ اس سے گریز ہی کریں۔ اب میں مثال دے کر سمجھاتی ہوں، جیسے کہ

Oh My God تمھیں تو بہت گہری چوٹ آئی ہے۔ وہ متفکر سی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اوہ مائی گاڈ! تمھیں تو بہت گہری چوٹ آئی ہے۔" وہ متفکر سی بولی۔

اب آپ خود ہی فرق دیکھ لیں کہ کون سا جملہ باآسانی پڑھنے میں آ رہا ہے؟

انگریزی سے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جملہ ٹوٹا ہوا اور بے ترتیب لگتا ہے، جسے پڑھنے میں دشواری محسوس ہوتی ہے اور کبھی کبھی تو یکدم بنا بنایا تسلسل ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ لہٰذا سب سے پہلے تو آپ کوشش کریں کہ "اردو ناول" میں "اردو" ہی لکھیں۔

دوسری بات کہ اگر ضرورت پڑ بھی جائے تو اردو سے اسے پورا کریں، جیسے کہ

"اوہ مائی گاڈ!"

"آئی ایم سوری!"

"آر یو اوکے؟"

"ہاؤ آر یو؟"

"واٹس یور نیم؟"

www.novelsclubb.com

"از ایوری تھینگ آل رائٹ؟"

"آر یو کریزی؟"

اور بھی اس طرح کے کئی انگریزی جملے، جن کے بارے میں پہلے تو میں یہ ہی کہوں گی کہ کوشش کریں انہیں اردو میں لکھنے کی، اور اگر انگریزی میں لکھنا ضروری ہے تو مندرجہ بالا مثال کو استعمال کریں۔

املاء_کی_کچھ_غلطیاں

بلکل ❌

بالکل ✓

لائک ❌

لائق ✓

انہونے ❌

انہوں نے ✓

www.novelsclubb.com

اسنے ❌

اس نے ✔

تمنے ❌

تم نے ✔

تمھے ❌

تمہیں ✔

ہمے ❌

ہمیں ✔

مینے ❌

میں نے ✔

بولایا ❌

بلایا ✓

جایئں ✗

جائیں ✓

کی جیے ✗

کیجئے ✓

اسلئے ✗

اس لئے ✓

فِر ✗

پھر ✓

مے ✗

میں ✓

www.novelsclubb.com

فورن ❌

فوراً ✔

بیستی ❌

بے عزتی ✔

فرک ❌

فرق ✔

ترہان ❌

طرح ✔

محظوظ (لطف اندوز ہونا)

محفوظ (حفاظت میں ہونا)

سابت ❌

ثابت ✓

مظبوط ✗

مضبوط ✓

حولیا ✗

حُلیہ ✓

اسلام علیکم ✗

السلام علیکم ✓

طبعیت ✗

طبیعت ✓

انشاءاللہ ✗

ان شاءاللہ ✓

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ کچھ وہ غلطیاں ہیں جو اب تک میری نظروں سے گزری ہیں اور بہت زیادہ گزری ہیں، اسی لئے آپ سب سے گزارش ہے کہ براہ مہربانی انہیں درست کرلیں تاکہ آپ کے کام میں مزید نکھار پیدا ہو، کیونکہ سب آہستہ آہستہ ہی سیکھتے اور سمجھتے ہیں۔

الفاظ کا صحیح استعمال

۱) کے

تعریف:

"کے" وہ حروف ہے جو دو اسموں میں تعلق پیدا کرتا ہے۔

www.novelsclubb.com

مثلاً:

خط کے نیچے اپنا نام لکھ دیں۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

سچا دوست وہی ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

۲) کہ

تعریف:

"کہ" وہ حرف ہے جو جملہ میں کسی بھی بات کی وضاحت کے لئے استعمال ہو۔

مثلاً:

استاد نے شاگرد سے کہا کہ سبق پڑھو۔

دعا ہے کہ تم سدا خوش رہو۔

۳) یا

www.novelsclubb.com

تعریف:

"یا" وہ لفظ ہے جو دو اسموں میں کسی ایک کی نشاندہی کرے۔

مثلاً:

مریم گھر میں ہے یا گھر سے باہر؟

عائشہ کل سکول آئے گی یا نہیں؟

۴) یہ

تعریف:

"یہ" وہ لفظ ہے جو قریب کے اسم کی طرف اشارہ کرے۔

مثلاً:

یہ پھول لال رنگ کا ہے۔

یہ آم کا درخت ہے۔

www.novelsclubb.com

واحد_جمع_کی_غلطیاں

السلام علیکم 🌹

اکثر کچھ لوگوں کو یہ نہیں پتا ہوتا ہے کہ انہیں کس جگہ کون سا لفظ استعمال کرنا ہے؟ جن میں ایک واحد جمع کی ترتیب بھی ہے، اور آج ہم اسی موضوع پر بات کریں گے۔

مثال کے طور پر:

1)اس کی آنکھیں نم ہو گئی

2)اس کی آنکھیں نم ہو گئیں

www.novelsclubb.com

اوپر پیش کیے گئے جملوں میں سے آپ کی نظر میں کون سا جملہ درست ہے؟ اگر آپ کو نمبر 1 والا جملہ ٹھیک لگ رہا ہے تو معذرت! آپ غلط ہیں۔

نمبر ایک والا جملہ اسی لئے درست نہیں ہے کیونکہ اس جملے میں جس آبجیکٹ کی بات ہو رہی ہے یعنی "آنکھیں" وہ واحد نہیں، جمع لکھی ہوئی ہیں، اگر لفظ "آنکھ" ہوتا تو یہ واحد کہلاتا۔

اور جب بھی ہم کسی آبجیکٹ کا ذکر کرتے ہیں تو ہمیں یہ دھیان رکھنا چاہیئے کہ اس کے ساتھ لفظ بھی وہی استعمال ہوں جو اس سے میل کھاتے ہیں۔ جیسے اوپر لکھے جملے میں جمع لفظ "آنکھیں" آیا ہے اسی لئے اس کے اختتام پر بھی جمع کی آواز دیتا لفظ "ہو گئیں" آئے گا، کیونکہ "ہو گئی" واحد کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

اسی طرح میں کچھ لفظوں کو بطور مثال پیش کر رہی ہوں تاکہ آپ لوگ سمجھ سکیں کہ یہ لفظ جمع کے ساتھ کیسے لکھے جائیں گے؟ اور واحد کے ساتھ کیسے؟

www.novelsclubb.com

واحد (Singular)

1) ئی (گئی)

2)ئے(جائے)

یہ الفاظ صرف واحد کے ساتھ آئیں گے، مطلب جس بھی چیز یا کردار کی آپ بات کر رہے ہیں اور وہ واحد ہے تو آپ کو یہ لفظ استعمال کرنے ہوں گے۔

رہ گئی۔ کہہ گئی۔ روگئی۔ سوگئی۔ کھوگئی۔ جاگ گئی۔ بھاگ گئی۔ کانپ گئی۔

آجائے۔ چلا جائے۔ بیٹھ جائے۔ رک جائے۔ کھاجائے۔ روٹھ جائے۔

جمع(Plural)

جمع کی صورت آپ جب بھی کوئی لفظ لکھیں گے تو اس کے ساتھ آنے والا لفظ "ئیں" میں ہونا چاہیئے، جیسے کہ

رہ گئیں۔ کہہ گئیں۔ روگئیں۔ سوگئیں۔ کھوگئیں۔ جاگ گئیں۔ بھاگ گئیں۔ کانپ گئیں۔

آجائیں۔ چلے جائیں۔ بیٹھ جائیں۔ رک جائیں۔ کھاجائیں۔ روٹھ جائیں۔

www.novelsclubb.com

اکثر ہم کسی دادی، نانی کے کردار کو بھی آپ جناب والے انداز میں معتبر انداز سے مخاطب کر رہے ہوتے ہیں جیسے کہ

بی جان کہنے لگیں

وہ اچانک رک گئیں

وہ حیرت سے دیکھنے لگیں

وہ وہیں بیٹھ گئیں

اور اگر یہ ہی جملے کسی عام سے کردار کیلئے لکھنے ہیں جسے آپ زیادہ معتبر نہیں دیکھا رہے یا کوئی لڑکی ہے تو وہ واحد کے انداز میں آئیں گے جیسے کہ

www.novelsclubb.com

وہ کہنے لگی

وہ اچانک رک گئی

وہ حیرت سے دیکھنے لگی

وہ وہیں بیٹھ گئی

جملے پورے وہی ہیں صرف "ں" کا فرق ہے، اگر "ں" لگا دی جائے تو وہ جمع ہو جاتے ہیں، ورنہ واحد رہتے ہیں۔

اور ایک دوسری غلطی "ہے" اور "ہیں" کی بھی ہوتی ہے۔

"ہے" واحد کے ساتھ آتا ہے جب کہ "ہیں" جمع کے ساتھ!

جیسے کہ

#واحد

لفظ لکھا ہوا ہے

کوئی کہہ رہا ہے

وہ چل رہا ہے

وہ دیکھ رہا ہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

#جمع

الفاظ لکھے ہوئے ہیں

سب کہہ رہے ہیں

سب چل رہے ہیں

سب دیکھ رہے ہیں

جیسے ہم کہتے ہیں ''اللہ سنتا جانتا ہے'' یہاں ہے کیوں لگا؟ کیونکہ اللہ واحد ہے اس لئے ہم ''اللہ سنتے جانتے ہیں'' نہیں کہہ یا لکھ سکتے کیونکہ یہ ایک سے زائد کا تاثر دے رہا ہے جو کہ سراسر غلط ہے، اللہ پاک واحد ہے۔

www.novelsclubb.com

کسی بھی ناول پر تبصرہ کیسے؟ اور کیوں کیا جائے؟

یوں تو ہم سب ہی جانتے ہیں کہ لکھاری ہونا ایک خدا بخش صلاحیت ہے، ناول لکھنا ایک محنت طلب کام ہے، اور اس حوالے سے ہمیں بے شمار ایسی پوسٹ وغیرہ بھی پڑھنے کو ملتی ہیں جن میں ناول رائٹنگ کی تیکنیکس پر بات کی گئی ہوتی ہے، خود میں نے بھی ناول رائٹنگ کے حوالے سے بہت سارے لیکچرز لکھیں ہیں، لیکن !

ہم میں سے بہت کم لوگ یہ بات جانتے ہیں کہ قاری (Reader) ہونا بھی صلاحیت ہے، تبصرہ کرنا بھی ایک فن ہے۔ زیادہ تر لوگوں کا خیال یہی ہوتا ہے کہ "بس ناول پڑھ کر ہم نے انجوئے کر لیا، بات ختم، اب کون ناول کی شان میں لمبے چوڑے قصیدے لکھے ؟"

جب کہ کچھ محض "گڈ، نائس، گریٹ، ویل ڈن" جیسے کمینٹ کرنے کو تبصرہ سمجھتے ہیں، اور حقیقت ان سب کے بر عکس ہے۔

سب سے پہلے میں ایک بات واضح کر دوں کہ میں یہاں "ناول پر تبصرہ" کرنے کی بات کر رہی ہوں، کیونکہ "تبصرہ نگاری" خود اپنے آپ میں ایک بہت وسیع

موضوع ہے، یہ صرف ناولز تک محدود نہیں ہے، بلکہ آپ ملک، شہر، موسم، مقامات، فلم، ڈرامہ، کتاب، کائنات ہر چیز پر "تبصرہ" کر سکتے ہیں، اور اس کی بھی بہت باریکیاں ہیں، لیکن یہاں میرا مقصد آپ کو کوئی بہت بڑا "تبصرہ نگار" بنانا نہیں ہے، میں صرف ناولز کے حوالے سے بات کر رہی ہوں، وہ بھی بس اتنی کہ میرے جیسا ایک عام انسان اسے سمجھ پائے۔

سب سے پہلے تو ہمیں اس بات کو سمجھنا چاہیئے کہ آخر کار ناول پر تبصرہ کیوں ضروری ہوتا ہے؟ تو اس کی دو وجوہات ہیں، پہلی! تبصرہ ہر لکھاری کا حق ہے، جب ایک شخص دن رات محنت کر کے، آنکھوں، ہاتھ اور ذہن کو مسلسل مشقت میں ڈال کر، ہفتوں، مہینوں لگا کر ایک ایسا ناول فراہم کرتا ہے جس میں آپ کو ہر جذبے کے ساتھ کچھ کچھ سیکھنے کو بھی ملے، تو آپ خود ہی بتائیں کہ کیا اس لکھاری کا اتنا حق نہیں بنتا کہ اس کی مہینوں کی محنت کے بعد لکھی گئی جس تحریر کو آپ نے

www.novelsclubb.com

چند دنوں میں مزے سے پڑھ لیا، اس پر اسے تعریف کے چند بول ہی کہہ دیے جائیں!

دوسری بات کہ قاری کی جانب سے ملنے والا تبصرہ لکھاری کیلئے فیول کا کام کرتا ہے، کیا کبھی آپ نے ایسا کیا ہے کہ گاڑی کو فیول فراہم ہی نہیں کیا اور سوچ رہے ہیں کہ اب اس میں آرام سے لمبا سفر کریں گے؟ ظاہر سی بات ہے کہ کبھی نہیں کیا ہوگا، کیونکہ بنا فیول کے گاڑی چل ہی نہیں سکتی، بالکل ایسی ہی ہر صلاحیت پذیرائی مانگتی ہے، جب آپ کسی کے لکھے ہوئے پر ردعمل دیں گے، اسے سراہیں گے تو لکھاری میں اپنے آپ ایک تازگی آجائے گی، اس میں پھر سے اس سے بھی کچھ بہتر کرنے کا جذبہ پوری شدت سے انگڑائی لینے لگے گا، اور کسی کو اس کا حق ادا کر کے در حقیقت آپ خود بھی اچھا محسوس کریں گے۔

www.novelsclubb.com

اکثر لوگ کوئی ناول مکمل کرنے کے بعد یہ سوچتے یا کہتے ہیں کہ

"اب ہم کیا کہیں؟ ہم تو بالکل لاجواب ہوگئے ہیں اتنی زبردست تحریر پڑھ کر۔"

تو اس کا جواب ہے کہ آپ لاجواب تحریر پڑھنے کے بعد ہوئے ہیں ناں! تحریر پڑھتے ہوئے آپ کے جذبات کیا تھے وہ تو بتا ہی سکتے ہیں ناں آپ؟

اب بات کرتے ہیں کچھ باریک نقطوں کی، جن کا ہمیں تبصرہ کرتے ہوئے خیال رکھنا چاہیئے، اور ان ہی کی مدد سے ہمیں تبصرہ کرنے میں بھی آسانی رہے گی۔

1) کسی بھی ناول پر تبصرہ کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے کہ تبصرہ کرتے کرتے کہیں آپ اس کہانی کا تجسس نہ ختم کر دیں، سب یکدم ہی کھول کر نہ رکھ دیں، جس سے اکثر قارئین (جن میں میں بھی شامل ہوں) ان کا تجسس پر سے پردہ اٹھنے کے بعد پھر تحریر پڑھنے کا دل ہی نہیں چاہتا۔

جیسے اگر کسی ناول کے اختتام پر کوئی کردار مر گیا ہے تو آپ یہ نہ لکھیں کہ

"اریبہ کے مرنے پر مجھے بہت دکھ ہوا۔"

بلکہ آپ تجسس قائم رکھتے ہوئے کچھ یوں کہہ سکتے ہیں کہ

www.novelsclubb.com

"اریبہ کے غم نے تو مجھے بھی افسردہ کر دیا۔"

ایسے ہی اختتام پر ملنے والے کرداروں کا ذکر کرتے ہوئے اس بات کا بھی ڈھنڈورا پیٹ کر کچھ ایسے لفظوں میں خوشیاں نہ منائیں کہ

"شکر ہے اینڈ پر کبیر اور عافیہ مل گئے اور ان کی شادی ہو گئی، سچی اتنی خوشی ہوئی ناں مجھے۔"

بلکہ کچھ یوں اپنی خوشی کا اظہار کر لیں کہ

"جس طرح اینڈ میں آپ نے سب کے جوڑ بنائے ہیں اس سے دل خوش ہو گیا۔"

اس طرح سے یہ نہیں پتا چل رہا کہ جس کردار کی آپ بات کر رہے ہیں اس کے ساتھ دراصل ہوا کیا ہے؟ کبھی بھی کردار کا نام لے کر اس کے انجام کا بہت واضح ذکر نہ کریں، یعنی کہ ناول کے کسی بھی راز پر سے پردہ نہیں اٹھانا ہے بلکہ اس طرح

تبصرہ دینا ہے کہ دوسرے کو بھی اسے پڑھنے میں دلچسپی ہو،اس طرح دوسرے قارئین کا تجسس بھی برقرار رہے گا۔

2)اکثر ناول ختم ہونے کے بعد ہم لاجواب ہو جاتے ہیں کہ اب کیا کہیں؟تو میں نے بتایاناں کہ آپ ان جذبات کا ذکر کریں جو پڑھتے ہوئے آپ کے تھے۔

جیسے کہ جب فلاں کردار کی انٹری ہوئی تب آپ کے ذہن میں اس کے بارے میں کیا خیال آیا تھا؟

جب فلاں بات پر سے پردہ اٹھا تھا تب آپ کے تاثرات کیا تھے؟

جب فلاں کردار نے یہ جملہ کسا تھا کیا تب آپ کو بھی بے ساختہ ہنسی آئی تھی؟

جب فلاں کردار کسی درد میں مبتلا تھا تب آپ نے کیا محسوس کیا؟

جب فلاں کردار نے یہ حرکت کی تو کیا آپ کو بھی غصہ آیا؟

ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو جب آپ جوڑنا شروع کریں گے تو خود بخود لڑی بنتی جائے گی۔اور پھر بھی مشکل لگے تو دوبارہ سے ایک سرسری سے نظر پورے ناول پر ڈالیں جس سے آپ کو ضرور کچھ نا کچھ کہنے کیلئے یاد آجائے گا۔

3)تبصرہ کرنے کا یہ مطلب بھی ہرگز نہیں ہوتا ہے کہ آپ کو لکھاری اور اس کی تحریر کی شان میں بس لمبے چوڑے قصیدے ہی پڑھتے جانے ہیں، بلکہ آپ تنقید برائے اصلاح بھی کر سکتے ہیں، اخلاق و تمیز کے دائرے میں رہتے ہوئے کسی غلطی کی نشان دہی بھی کر سکتے ہیں، جس سے لکھاری کے کام میں مزید نکھار آئے، مگر میں پھر کہہ رہی ہوں کہ تنقید برائے اصلاح،اور یہ بہتر انداز میں وہی لوگ کر سکتے ہیں جو واقعی بہت باریک بین قسم کے اصل قاری ہوتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

4)آپ تبصرہ کرتے ہوئے یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ کس طرح آپ اس تحریر کی جانب مائل ہوئے اور اسے پڑھنا شروع کیا، یا اگر آپ کسی کے سجیسٹ کرنے پر پڑھ رہے تھے تو وہ کون تھا اور سجیشن دیتے ہوئے اس کے تاثرات کیا تھے؟

5)آپ یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ پورا ناول پڑھنے کے بعد آپ نے کیا محسوس کیا کہ لکھاری اس کہانی اور کرداروں کے ذریعے کیا پیغام دینا چاہتا تھا؟ یا آپ نے اس تحریر سے، اس کے کرداروں سے کیا سیکھا؟ کون سا کردار آپ کو اچھا لگا؟ کون سا ناپسند رہا؟ اور کیا اب آپ مزید کسی کو یہ تحریر سجیسٹ کرنا چاہیں گے؟

بس یہی کچھ چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں جنہیں اگر ہم محسوس کر لیں اور سمجھ لیں کہ جو ہمیں معمولی سا لگتا ہے وہ کسی اور کیلئے کس قدر اہم ہو سکتا ہے تو ہم ڈھونڈ ڈھونڈ کر ایسی چھوٹی چھوٹی باتوں پر عمل درآمد کرنے کی کوشش کریں، کیونکہ میں نے ہمیشہ کہا ہے اور پھر کہوں گی کہ

"اگر قاری ہے"

"تو لکھاری ہے"

www.novelsclubb.com